



سوال

(70) نبی کریم ﷺ کی قسم کھانے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ نبی کریم ﷺ اور اولاد نبی ﷺ کی قسم کھاتے ہیں۔ ان کا قصد و ارادہ تو نہیں ہوتا۔ لیکن عادتاً وہ اس طرح کی قسم کھاتے ہیں تو کیا اس کا بھی محاسبہ ہوگا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کسی کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ نبی کریم ﷺ یا مخلوق میں سے کسی اور کی قسم کھائے غیر اللہ کی قسم کھانا حرام اور شرک ہے۔ کیونکہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے۔

من کان حالفا فلا یسکت الا باللہ او یسکت (صحیح بخاری)

جو شخص قسم کھانا چاہے اسے چاہیے کہ وہ صرف اللہ تعالیٰ کی قسم کھائے یا پھر خاموش رہے۔ "

اس طرح آپ ﷺ نے یہ بھی فرمایا:

من طعت بغیر اللہ کفر او شرک (جامع ترمذی)

"جس نے غیر اللہ کی قسم کھائی اس نے کفر یا شرک کا ارتکاب کیا۔"

اس مضمون کی اور بھی بہت سی احادیث ہیں۔

امام ابن عبد البر فرماتے ہیں۔ کہ اس بات پر تمام اہل علم کا اجماع ہے۔ کہ غیر اللہ کی قسم کھانا جائز نہیں لہذا ہر مسلمان پر واجب ہے۔ کہ وہ غیر اللہ کی قسم سے اجتناب کرے اور ماضی میں اس نے جو غیر اللہ کی قسم کھائی یا دیگر گناہوں کا ارتکاب کیا۔ ان سے توبہ کرے۔ اللہ تعالیٰ کے پاس جو خیر و بھلائی اور اجر جزیل ہے اس کی رغبت اور اس کے غضب و عقاب سے پناہ حاصل کرنے کے لئے حق پر قائم رہے اور حق کی حفاظت کرے۔

حدیث ما عنہم والی اللہ اعلم بالصواب



فتاویٰ بن بازرجمہ اللہ

جلد دوم